الْقَصَص

(Al-Qasas)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1	طسم	
	طسم	
2	تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ	
	یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔	
3	نَتْلُو عَلَيْكَ مِن نَّبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ	
	ہم اہلِ امن کیلئے موسیٰ وفرعون کی خبروں سے حق کو تمہارے سامنے سناتے ہیں۔	
4	إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ	

	بے شک فرعون ملک میں سرکش ہو گیا تھا اور اس کے باشندوں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر دیا تھا اور اس نے ان میں سے ایک گروہ کو کمزور بنا رکھا تھا۔۔۔۔۔۔وہ ان کے مرد میدان کو علیحدہ کر دیتا تھا اور ان کے کمزور افراد کی پشت پناہی کرتا تھا۔۔بے شک وہ فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا۔	
5	وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ	
	اور ہم چاہتے ہیں کہ ان لوگوں پر احسان کریں جنہیں ملک میں کمزور کر دیا گیا تھا اور انہیں رہنما بنائیں اور انہیں وارث قرار دیں۔	
6	وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُم مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ	
	اور انہیں ملک میں اقتدار عطا کریں اور فرعون، ہامان اور ان کی افواج کو وہ کچھ دکھلائیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔	
7	وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۖ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ	
	اور ہم نے موسیٰ کی امت کو حکم دیا کہ اس کی تربیت کرو۔اور جب اس کے متعلق خطرہ محسوس ہو تو اسے اس مشن کے حوالے کر دو اور نہ تو خوف کرو اور نہ ہی غم کرنا۔بلاشبہ ہم اسے تیری طرف واپس لائیں گے اور پیغام بروں میں مقرر کریں گے۔	
8	فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ	
	چنانچہ فرعون کے پیروکاروں نے اسے اپنا لیا کہ وہ ان کیلئے دشمن اور رنج و غم کا باعث بنے۔بیشک فرعون، ہامان اور دونوں کے لشکر والے خطاکار تھے۔	

	مباحث:۔ ذرا غور کیجئے کہ موسیٰ کو آل فرعون یعنی فرعون کی قوم نے اپنایا تھا نہ کہ فرعون نے۔۔۔۔۔اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ روایات جن میں فرعون پر نومولود کو قتل کرنے کا لزام ڈالا جاتا ہے بخاری اینڈ کمپنی کی اختراع ہے۔ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ۔ بیشک فرعون، ہامان اور دونوں کے لشکر والے خطا کار تھے۔	
9	وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ	
	اور فرعون کی جماعت نے مشورہ دیا کہ یہ تو میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اسے برباد نہ کر۔ ممکن ہے کہ ہمیں نفع پہنچائے یا ہم اسے اپنا جانشین ہی بنا لیں اور وہ بے خبر تھے۔	
10	وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا ۖ إِن كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَن رَّبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	
	اور موسی کی امت بے چین ہو گئی اور اگر ہم اس امت کے دل کو مضبوط نہ رکھتے کہ وہ امن قائم کرنے والوں میں رہے تو قریب تھا کہ وہ اس کا حال ظاہر کر دیتی۔	
11	وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِ عَن جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ	
	اور ہم نے اس کی ساتھی جماعت کو حکم دیا کہ کہ تو اس کے ساتھ ساتھ رہ۔ چنانچہ وہ ایک طرف سے اس پر نظر رکھتی رہی جبکہ ان لوگوں کو خبر بھی نہ ہوئی۔	
12	وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِن قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ	

	اور ہم نے موسیٰ پر پہلے سے ہی ان کی تعلیم و تربیت ممنوع قرار دی تھی تو اس نے کہا کیا میں تم لوگوں کو ایسے ادارے والوں کا بتاؤں جو اس کی کفالت کی ذمہ داری اٹھائے۔اور وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں؟	
13	فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ	
	اس طرح ہم نے اسے اس کی امت کی طرف واپس لوٹا دیا۔تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی اور غمناک نہ ہو اور یہ بھی جان لے کہ مملکت الہیہ کا واعدہ سچا ہوتا ہے۔ لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔	
14	وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ	
	اور جب وہ اپنی قوت کو پہنچ گیا اور تخت نشیں ہوا تو تو ہم نے اس کو احکامات اور علم عطا کیا۔۔۔ ہم اسی طرح نیکوکاروں کو صلہ دیتے ہیں۔	
15	وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ	
	اور وہ ایک بستی سے گزرا جس کے لوگوں سے وہ ناواقف تھا۔ پس اس نے وہاں دو اشخاص کو لڑائی کرتے پایا۔۔ایک شخص اس کی ہم خیال جماعت سے تھا اور دوسرا اس کی دشمن جماعت سے۔۔ پس اس شخص نے جو اس کی ہم خیال جماعت کا تھا اپنے دشمن کے خلاف اس سے مدد چاہی تو موسیٰ نے اس کو پیچھے ہٹایا اور اس کے خلاف فیصلہ دیا۔۔۔۔۔۔اور کہا۔۔۔ یہ تو شیطانی عمل سے ہے۔۔۔ بے شک شیطان تو کھلا دشمن اور واضح گمراہ کرنے والا ہے۔	

16	قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ	
	کہا اے میرے نظام ربوبیت بے شک میں نے اپنے اوپر ہی ظلم کیا سو مجھے میری غلطی کے برے انجام سے محفوظ فرما۔ بایں وجہ اس نے اسے محفوظ فرمایا یقیناً وہ بارحمت محفوظ فرمانے والا ہے۔	
	نَفْسِي ۔۔مادہ۔ ن ف س ۔۔معنی۔۔ نفیس، عمدہ۔ سانس لینے کا عمل۔ جان، خوشگوار ہوا، كَتَبَ اللہ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحمہ نہ تو خدا کی کوئی جان ہوتی ہے اور نہ ہی خدا کے حوالے سے اس کا کوئی عمل تنفس ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ کا نفس یعنی اس کے نظام میں جو کچھ ہے تو وہ اس کے قوانین قدرت ہیں۔	
17	قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ	
	کہا اے میرے نظام ربوبیت۔۔بوجہ تو نے مجھ کو نعمتیں عطا کیں میں آئندہ ہر گز کسی مجرم کا مددگار نہیں بنوں گا۔	
18	فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ	
	پس جب اس نے شہر میں محتاط انداز سے نگاہ دوڑاتے ہوئے صبح کی۔ تو پھر وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی اسے پکار رہا تھا۔۔۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ بے شک تو ہی صریح غلط کار ہے۔	
19	فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِن تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ	

	پس جب اس نے ارادہ کیا کہ وہ اس کو پکڑے جو اس کا اور اپنا دشمن تھا تو وہ کہنے لگا کہ موسیٰ کیا جس طرح تو نے کل ایک شخص سے لڑائی کی تھی مجھ سے بھی لڑنا چاہتا ہے، پھر تو تو ملک میں سخت گیر ہونا چاہتا ہے اور تیرا یہ ارادہ ہی نہیں کہ تو صلح جوئی کرانے والوں میں سے ہو۔
20	وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ
	شہر کے پار سے ایک شخص آیا اور کہنے لگا اے موسیٰ! یہاں کے سردار تیرے متعلق مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر دیں، پس تو نکل جا یقیناً میں تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں۔
21	فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ
	پس موسیٰؑ ڈرتا اور مڑ مڑ کر پیچھے دیکھتا ہوا نکلا اور کہا اے میرے نظام ربوبیت مجھے ظالموں کی قوم سے بچا۔
22	وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ
	اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہا امید ہے کہ میرا نظام ربوبیت مجھے معتدل و متوازن راستہ بتائے گا۔
	مَدْيَنَ ۔۔اسم ظرف بروزن مَفْعَلُ ۔جیسے مشعل۔، مقتل۔، مکتب۔مادہ۔۔د ی ن ۔۔ معنی۔۔وہ جگہ, وقت یا نظریہ جس کی بنیاد لین دین پر ہو۔
23	وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۖ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

	اور جب مدین کی تعلیم پر پہنچا تو وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو تعلیم حاصل کرتے پایا اور ان کے علاوہ دو جماعتوں کو روکتے اور دفع کرتے پایا۔۔۔ پوچھا تمہارا کیا مسئلہ ہے۔ جواب دیا جب تک رعیت آگے نہ جائیں ہم علم کی پیاس نہیں بجھا سکتے۔۔ اور ہمارا راہبر عمر رسیدہ ہے۔
24	فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ
	تو موسیٰ نے ان دونوں جماعت والوں کی علم کی پیاس بجھا دی پھر محفوظ مقام کی طرف آیا کہ اے میرے نظام ربوبیت تو میری طرف جو احکامات الٰہیہ سے عطا کرے میں اس کا محتاج ہوں۔
25	فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ
	پھر ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس حیات آفرینی کی خواہش لئے آئی۔۔۔۔ کہا میرے راہبر نے تمہیں بلایا ہے کہ تمہیں تعلیمات کی اجرت دے۔۔۔۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا اور اس کو تمام حالات بیان کئے۔۔۔ کہا تم خوف نہ کرو تم کو ظالموں کی قوم سے نجات مل گئی ہے۔
26	قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ
	ان دونوں میں سے ایک جماعت نے کہا۔۔۔ اے راہبر اس کو اجرت پر رکھ لیجئے کیونکہ اچھا ماُجور جسے آپ اجرت پر رکھیں وہی ہے جو طاقت ور بھی ہو اور امانت دار بھی۔

27	قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ	
	کہا میں چاہتا ہوں کہ ان دو جماعتوں میں سے ایک کا معاہدہ تم سے اس بات پر کرادوں کہ تم بلند دلائل و مراتب کی بنیاد پر ماتحتی میں رہو گے۔اور اگر تم نے معاشرہ ہی تشکیل دیا تو یہ تمہاری طرف سے ہو گا۔اور میں نہیں چاہتا کہ میں تم کو تکلیف میں ڈالوں۔۔۔ تم یقیناً مجھے احکامات مملکت کی مشیت کے مطابق اصلاح کرنے والوں میں پاؤ گے۔	
28	قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ	
	کہا یہ واعدہ میرے اور تمہارے درمیان ہو گیا۔۔۔ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی تکمیل پائے تو کوئی خلف ورزی نہیں ہو گی اور مملکت الہیہ ہمارے قول پر گواہ ہے۔	
29	فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ	
	پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر لی اور اپنی اہلیت والوں کو ساتھ لے کر نکلا تو ایک طرز زندگی سے انسیت محسوس کی۔۔۔۔اپنی اہلیت والوں سے بولا ٹھیرو میں نے ایک طرز زندگی کے ساتھ انسیت محسوس کی ہے۔ ممکن ہے کہ تمہارے لئے اسثقافت سے کوئی تعلیم یا اقتباس لاؤں تاکہ تم بھی علم کی گرمی محسوس کرو۔	
30	فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَن يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ	

	پس جب وہ وہاں پہنچا تو۔۔۔یمن و سعادت کی وادی کی طرف سے۔۔اختلافات کے بارے میں بلایا گیا۔۔۔۔کہ اۓ موسیٰ میں ہی قوانین الٰہیہ یعنی نظام ربوبیت عالمینی ہوں۔	
	مباحث:۔ اصلاًیہ مقام موسیٰ کی اس کیفیت کو بتارہاہے جو موسیٰ کی تحریک تھی یعنی موسیٰ نے کس طرح نظام ربوبیت عالمینی کو سمجھا۔۔۔۔ملاحظہ فرمایئے۔ پس جب وہ اس مقام پر پہنچا تو بتلایا گیا۔(۔فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ)۔۔۔(۔ایک یمن و سعادت کی وادی کی طرف سے۔(مِن شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ)۔۔۔(معیوب اختلافات کے بارے میں۔۔(فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ) ۔۔۔۔۔کہ اۓ موسیٰ میں ہی نظام ربوبیت عالمینی کے قوانین قدرت ہوں أَن يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ۔)	
31	وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ	
	اور یہ کہ تو اپنی تعلیمات کو پیش کر۔۔پس جب اس نے عصیٰ کو جان لیا کہ وہ ایسی حرکت کر رہا ہے جیسے وہ اژدہا ہے تو وہ واپس مڑا اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔۔۔۔آواز آئی اۓ موسیٰ۔۔۔سامنا کر اور خوف نہ کھا۔۔۔۔یقیناً تم امن والوں میں سے ہو۔	

مباحث:۔
سورہ الاعراف آیت نمبر ۱۷ اپیش خدمت ہے یہاں سے اندازہ لگائے کہ موسیٰ کا عصیٰ لاٹھی تھی یا کہ دلائل۔۔۔۔؟
دیکھئے کہا گیا ہے کہ اس عصیٰ نے وہ جو انہوں نے "افک" کیا تھا اسے اس نے بے نقاب کر دیا۔
"افک" قرآن کی اصطلاح ہے۔ تمام تر مقامات پر احکامات الٰہی کے بر عکس انسانی تعلیمات کو "افک" کہا گیا ہے۔
مباحث:۔ سورہ طٰحہ میں ارشاد ہے

إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى

جب اس نے ایک آگ کو دیکھا اور کہا ٹھہرو میں یقیناً ایک آگ سے انسیت محسوس کر رہا ہوں تاکہ میں اس آگ سے ایک شعلہ لاؤں یا اس آگ پر ہدایت پاؤں
غور کیجئے یہ کون سی آگ تھی۔۔؟ آگ سے انسیت محسوس کرنا عجیب سی بات ہے۔۔!!! اور انسیت صرف موسیٰ نے ہی کیوں محسوس کی۔؟ آگ سے کبھی انسیت محسوس نہیں ہوتی بلکہ تپش محسوس کی جاتی ہے۔ انسیت تو کسی انسان سے یا کسی علم کی اگر تڑپ ہو تو اس سے محسوس ہوتی ہے۔ بفرض محال اگر مان بھی لیا جائے کہ آگ لکڑی کی تھی تو صرف موسیٰ ہی کو کیوں محسوس ہوئی، دوسرے لوگ بھی ان کے ساتھ تھے تو انہیں کیوں نہ محسوس ہوئی۔۔۔ چلئے یہ بھی مان لیا کہ صرف موسیٰ ہی کو احساس ہوا اور وہ ایک شعلہ لینے چلے گئے تو سوال ہو گا کہ وہ کتنی دور گئے تھے۔ اگر تو آگ دور تھی کہ اہل خانہ وہاں تک جا نہ سکتے تھے تو ایک شعلہ کتنی دیر جلتا رہتا۔ الخانہ تک پہنچتے پہنچتے ہی بجھ جاتا۔۔۔۔ اور اگر اہل خانہ کو قریب ہی چھوڑا تھا تو ساتھ کیوں نہ لے کر گئے۔ مندرجہ بالا آیت میں آگ کی کیفیت یہ بھی بیان ہوئی ہے کہ اس سے ہدایت ملنے کی امید تھی۔ غور کیجئے یہ کون سی آگ ہو سکتی ہے جس سے نہ صرف ہدایت ملتی ہے بلکہ ایک نبی نے ہی اس سے انسیت کو محسوس کیا۔۔۔؟؟ یقیناً یہ وحی الٰہی کی تعلیمات تھیں جن سے موسیٰ نے انسیت محسوس کی۔
ایسے تمام مقامات کا مطالعہ کرنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ ملائیت کا سانپ اور لاٹھی کی کہانی قرآن کی ان بلند تعلیمات کو برباد کرنے کے مترادف ہے۔ اور ملائیت کے افک میں ایک اور اضافہ ہے۔

32	اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۖ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ

	اپنی قوت کو لائحہ عمل کے معاملے میں ایک راستہ دکھا کہ عیب سے پاک نکلے گی اور اس کو اپنے سینے سے محبت سے لگا کے رکھ۔۔۔۔ پس یہ تمہارے نظام ربونیت کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کے لئے دو دلائل ہیں۔ یقینی طور پر وہ سب فاسق قوم ہیں۔
	مباحث:۔ اسْلُكْ ۔۔۔مسلک۔، سلوک۔،مذہب۔، جَيْبِكَ ۔۔۔لائحہ عمل۔،زمین کے اندر جانے کا راستہ۔، گریبان جس کے ذریعے قمیض میں کچھ ڈالا جا سکے۔،
33	قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ
	کہا اے میرے نظام ربوبیت۔۔، میں نے ان کے ایک شخص سے لڑائی کی ہے اس لئے میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھ سے لڑائی کریں گے۔
34	وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ
	اور میرا اہم رکاب ھاروں مجھ سے زیادہ فصیح البیان ہے اس لئے اس کو میرا اہم رکاب بنا کر بھیج۔، کہ وہ میری تصدیق کرے کیونکہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔
35	قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا أَنتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ

	فرمایا ہم تیری طاقت کو تیرے بھائی کے ذریعے مضبوط کر دیں گے اور تمہیں غلبہ دیں گے پھر وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے۔۔ ہمارے احکامات کے سبب تم اور تمہارے تابعدار غالب رہیں گے۔	
36	فَلَمَّا جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ	
	پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہمارے واضح احکامات لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو محض گھڑا ہوا جھوٹ ہے اور ہم نے اسے اپنے پہلے باپ دادا سے نہیں سنا ہے۔	
37	وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِ وَمَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ	
	اور موسیٰ نے کہا میرا نظام ربوبیت خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کے لیے آخرکار انجام ہے۔ بے شک ظالم نجات نہیں پاتے ہیں۔	
38	وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَل لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ	
	اور فرعون نے کہا اے سردارو! میں نہیں سمجھتا کہ میرے علاوہ تمہارا کوئی اور حاکم ہے۔۔، پس اے ہامان! تو میرے لیے طور طریقوں کی بنیاد پر ایک واضح نظام بنا۔ تاکہ میں موسیٰ کے حاکم کے متعلق جانوں اور میں تو اسے یقیناً جھوٹا سمجھتا ہوں۔	
39	وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ	

	اور اس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور خیال کیا کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹیں گے۔	
40	فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ	
	پس ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کا مواخذہ کیا بایں وجہ ہم نے انکوان کے ارادوں میں ہی غرق کر دیا۔۔۔، سو دیکھ لو ظالموں کا کیا انجام ہوا۔	
41	وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ	
	اور ہم نے انہیں پیشوا مقرر پایا۔۔، کہ وہ دشمنی کی آگ کی طرف بلاتے تھے اور وہ آخر کار انجام کے وقت کوئی مدد نہ دئے جائینگے۔	
42	وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُم مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ	
	اور ہم نے اس ادنٰی زندگی میں ان کو مراعات سے محروم رکھا اور وہ انجام کار بھی بدحالوں میں ہوں گے۔	
43	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ	
	اور ہم نے موسٰی کو پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد کتاب دی تھی جو لوگوں کے لیے بینائی اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ سمجھیں۔	
44	وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ	

	اور اس وقت تم برباد ہونے والوں کی طرف نہ تھے جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا اور نہ ہی تم گواہوں میں سے تھے۔	
45	وَلَٰكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ	
	لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر ان پر مدت دراز گزاری اور تم تو مدین والوں میں بھی نہیں رہتے تھے۔ کہ انہیں ہماری آیتیں سناتے لیکن ہم رسول تو بھیجتے ہی رہتے تھے۔	
46	وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ	
	اور تم اس وقت اس طور طریقے کے نظام کے جانب نہ تھے جب ہم نے بلایا تھا۔۔۔، یہ تو آپ کے نظام ربوبیت کی رحمت ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کی طرف آپ سے پہلے کوئی پیغمبر نہیں آیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔	
47	وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	
	اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ان پر گذشتہ اعمال کی بنا پر کوئی مصیبت نازل ہوئی ہوتی تو یہ کہتے کہ اے ہمارے نظام ربوبیت تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا۔ کہ ہم تیری احکامات کی بجا آوری کرتے اور اہل امن میں شامل ہوتے۔	
48	فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۖ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ	

	پس جب ہماری طرف سے حق آگیا تو کہنے لگے کہ انہیں وہ سب کیوں نہیں دیا گیا ہے جو موسٰی کو دیا گیا تھا۔۔۔۔ تو کیا ان لوگوں نے اس سے پہلے موسٰی کا انکار نہیں کیا تھا اور اب تو کہتے ہیں کہ دونوں ہی جھوٹ ہیں ایک دوسرے کی تائید کرتے ہوئے۔اور بولے کہ ہم تو سب کے ہی انکاری ہیں۔	
49	قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ	
	کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو حاکم کے پاس سے کوئی آئین کی ایسی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے بڑھ کر راہ ہدایت والی ہو۔تا کہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔	
50	فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ	
	پھر اگر جواب نہ دیں تو سمجھ لیجئے کہ یہ صرف اپنی خواہشات کا اتباع کرنے والے ہیں اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو مملکت الہیہ کے احکامات کے بغیر اپنی خواہشات کا اتباع کرلے۔یقیناً مملکت الہیہ ظالم قوم کو ہدایت دینے والا نہیں ہے۔	
51	وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ	
	اور ہم ان کیلئے احکامات تسلسل سے بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔	
52	الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ	
	جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے احکامات دئے وہ اس کے ذریعے امن قائم کرتے ہیں۔	

53	وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ	
	جب ان کے سامنے اس کی تعلیم دی جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے تو اس کے ذریعے امن قبول کیا۔۔۔یہ ہمارے نظام ربوبیت کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو پہلے ہی سے سلامتی والے ہیں۔	
54	أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ	
	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر و ثبات کی وجہ سے دوہرا اجر عطا کیا جائے گا۔۔۔۔اور وہ بھلائی کے ذریعے برائی کو ختم کرتے ہیں اور ہم نے انہیں جو رزق دے رکھا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	
55	وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ	
	اور جب لغو بات سنتے ہیں تو کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں تم پر سلامتی ہو کہ ہم جاہلوں کو پسند نہیں کرتے ہیں۔	
56	إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ	
	یقیناً تم جسے راہِ ہدایت پر لانا چاہو تو اسے راہِ ہدایت پر نہیں لاتے بلکہ مملکت ہی اسے ہدایت عطا کرتی ہے جو ہدایت پسند کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں سے خوب واقف ہے۔،	
57	وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ	

	اور کہتے ہیں اگر ہم تیرے ساتھ ہدایت پر چلیں تو اپنے ملک سے اچک لیے جائیں گے۔۔۔ تو کیا ہم نے انہیں امن کے حرم میں جگہ نہیں دی۔ جس کی طرف ہر عمل کا نتیجہ بطور علم اور ضروریات زندگی ہماری طرف سے پہنچایا جاتا ہے لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے۔
58	وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّن بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ
	اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کرا جو اپنی معیشت پر فرحان و نازاں تھے۔۔۔! سو یہ ان کے مساکن ہیں کہ ان کے بعد آباد نہیں ہوئے مگر بہت کم اور ہم ہی وارث ہوئے
59	وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ
	اور تیرا نظام ربوبیت رب بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک کہ ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے۔، جو انہیں ہمارے احکامات کی تعلیم نہ دے۔۔۔۔، مزید یہ کہ ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔
	مباحث:۔ کسی بھی قوم کی ہلاکت کے دو وجوہ ہیں ۔۔ا۔۔ملک میں احکامات کا بتانے والا ضرور ہوگا۔۔۲۔۔ مملکت کے احکامات کا انکار کرنے والے ظالم لوگ موجود ہوں گے۔
60	وَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ
	اور جو کچھ بھی کسی چیز سے تم کو دیا گیا ہے وہ تو ادنی زندگی کی متاع حیات ہے اور اس کی زینت۔۔۔۔اور جو مملکت الٰہیہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ پس تم عقل کیوں نہیں استعمال کرتے ہو۔

61	أَفَمَن وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَن مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ	
	پھر کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو سو وہ اسے پانے والا بھی ہو اس کے برابر ہے جسے ہم نے ادنٰی زندگی کا فائدہ دیا پھر وہ مملکت کے قیام کے وقت پکڑا ہوا آئے گا۔	
62	وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ	
	اور جس روز ندا دینے والا اُن کو پکارے گا اور پوچھے گا کہ میری مملکت کے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعوٰی تھا۔	
63	قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ	
	جن پر الزام ثابت ہو چکا ہوگا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے نظام ربوبیت۔۔! وہ یہی ہیں جنہیں ہم نے بہکایا تھا انہیں ہم نے ویسا ہی گمراہ کیا تھا جیسا کہ ہم گمراہ تھے۔۔۔ہم تیرے روبروان سے بیزاری کا اعلان کرتے ہیں کہ یہ صرف ہماری فرمانبرداری نہیں کیا کرتے تھے۔	
64	وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ	
	اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو بلاؤ۔۔۔، پھر وہ انہیں بلائیں گے تو وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور سزا دیکھیں گے کاش یہ لوگ ہدایت پر ہوتے۔	
65	وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ	
	اور جس دن انہیں بلائے گا پھر پوچھے گا کہ تم نے پیغام بر کو کیا جواب دیا تھا۔؟	

66	فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ
	پس ان کا ذہن تاریک ہو جائے گا اور کچھ یاد نہ آئے گا وہ ایک دوسرے سے سوال تک نہ کریں گے۔
67	فَأَمَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ
	البتہ جو شخص غلطی کو قبول کرکے اس کا ازالہ کرے اور امن قائم کرے اور اصلاحی کام کرے تو ممکن ہے وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔
68	وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ
	اور تیرا نظام ربوبیت اخلاقیات اور اختیار اس کو عطا کرتا ہے جو طلب کرتا ہے ان لوگوں کو کسی انتخاب کا حق نہیں ہے۔ تمام تر جدوجہد مملکت الہیہ کے لئے ہے جو ہر اشتراک سے بلند و بالا ہے۔
69	وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ
	اور تیرا نظام ربوبیت جانتا ہے جو ان کے صدور پوشیدہ رکھتے ہیں ہے اور جس کا اعلان کرتے ہیں۔
مباحث:۔ صُدُورُهُمْ ۔۔۔مادہ۔۔ص د ر ۔۔ معنی۔۔اعلیٰ مقامات اور ان پر متعین اشخاص جیسے (president of Pakistan)۔صدر کی جمع صدور۔	
70	وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

	اور وہی مملکت الٰہیہ ہے اس کے سوا کوئی حاکم نہیں دنیا۔۔۔، بوجب حاکمیت اعلیٰ وادنیٰ اسی کی تعریف ہے اوراسی کی حکومت ہےاور تم اسی کی طرف رجوع کرائے جاؤ گے۔	
71	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ	
	آپ کہئے کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر مملکت الٰہیہ تمہارے لئے رات کو ابدی بنا دے تو کیا اس کے علاوہ اور کوئی حاکم ہے جو مملکت کے قیام سے پہلے تمہارے لئے روشنی کو لے آئے تو تم بات کیوں نہیں سنتے ہو	
72	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ	
	پوچھو۔۔۔ کہ اگر مملکت الٰہیہ تم پر دائمی طور پر ہمیشہ کے لیے دن ہی رہنے دے تو اس کے سوا کون سا حاکم ہے جو تمہارے لیے رات لائے جس میں آرام پاؤ۔۔۔۔ تم تو سمجھتے کیوں نہیں۔۔۔؟	
73	وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ	
	اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن کو مقرر کیا کہ تم اس میں آرام پاؤ اور اپنے نظام ربوبیت کا فضل تلاش کرو اور شکر کرو۔	
74	وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ	
	اور جس دن انہیں بلائے گا۔۔۔ پس پوچھے گا۔۔۔ وہ کہاں ہیں جنہیں تم میرا شریک سمجھتے تھے۔	

75	وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ	
	اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر کہیں گے "اپنی اپنی دلیل پیش کرو" بایں وجہ سب جان لیں گے کہ حق کے لئے بات صرف مملکت الہیہ ہی کی تھی اور جو کچھ جھوٹ گڑھتے تھے وہ بے حیثیت و بے نتیجہ ہو جائے گا۔	
76	إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ	
	بیشک قارون موسیٰ کی قوم سے تھا پھر اس نے ان پر زیادتی کی حالانکہ ہم نے اس کو اتنے خزانے دیے تھے کہ جن کی کنجیاں ایک عصبیتی زور آور جماعت پر بھاری تھیں، جب اس سے اس کی قوم نے کہا اِترا نہیں بیشک قوانین قدرت اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتی ہے۔	
77	وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ	
	اور مملکت الہیہ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس سے اعلیٰ مقام کی خواہش کرو اور ادنیٰ زندگی سے اپنا حصہ نہ بھولو اور احسان کی روش اختیار کرو جیسا کہ مملکت الہیہ نے تم پر احسان کیا ہے اور ملک میں فساد نہ پھیلاؤ کیونکہ مملکت الہیہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتی۔	

78	قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ	
	کہا یہ سب کچھ تو مجھے ایک علم کی بنیاد پر ملا ہے۔۔کیا اسے معلوم نہیں کہ قوانین قدرت نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمیعت میں زیادہ تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں اور مجرموں سے ان کی ذمہ داری کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا	
79	فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ	
	پس وہ پوری شان بان سے اپنی قوم کی طرف آیا تو ادنٰی زندگی کے خواہش مند کہنے لگے کاش کہ ہمیں بھی کسی طرح وہ مل جاتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔یہ تو بڑی قسمت والا ہے۔	
80	وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ	
	اور علم والوں نے کہا تم پر افسوس ہے مملکت الٰہیہ کا انعام اس شخص کے لئے ہے جو امن قائم کرتا ہے اور اصلاحی عمل کرتا ہے۔۔۔لیکن یہ انعام استقامت والوں کو ہی پیش کیا جاتا ہے۔	
81	فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ	
	پس ہم نے اسے اور اس کے گھر بار کو ملک میں ذلت آمیزی کی پستی میں دھنسا دیا۔۔پس نہ تو کوئی گروہ مملکت کے علاوہ بچانے والا ہوا اور نہ وہ خود اپنا بچاؤ کرنے والا تھا	

82	وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۖ لَوْلَا أَن مَّنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ
	وہ لوگ جو کل تک اس کے مقام ومرتبہ کی تمنا کر رہے تھے آج کہنے لگے کہ ہائے شامت! مملکت الہیہ اپنے بندوں میں سے جو طلب کرتا ہے اس کی روزی قانون مشیت کے مطابق کشادہ کر دیتا ہے اور پیمانہ مقرر کر دیتا ہے اگر ہم پر مملکت الہیہ کا احسان نہ ہوتا تو ہمیں بھی ذلت کی پستی میں دھنسا دیتا۔۔۔،ہائے! کافر نجات نہیں پا سکتے۔
83	تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ
	یہ اعلیٰ مقام ہم ان کے لیے مقرر کرتے ہیں جو ملک میں تکبر نہیں چاہتے اور نہ فساد۔۔۔،اور عاقبت تو مملکت الہیہ کے احکامات سے ہم آہنگ لوگوں کے لئے ہے۔

مباحث:۔

اس آیت میں الدَّارُ الْآخِرَةُ کا مرکب آیا ہے۔لوگوں نے اس بات سے انکار کیا کہ آخرت کا مرکب اس دنیا کی زندگی سے متعلق نہیں ہو سکتا۔حالانکہ ان کے خود اپنے ترجموں میں اسی الدَّارُ الْآخِرَةُ کو اس دنیا سے منسوب کیا ہے۔۔۔،ملاحظہ فرمائیے۔

یہ آخرت کا گھر ہم انہیں کو دیتے ہیں جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور نیک انجام تو پرہیزگاروں ہی کا ہے (احمد علی)

آخرت کا یہ بھلا گھر ہم ان ہی کے لیے مقرر کر دیتے ہیں جو زمین میں اونچائی بڑائی اور فخر نہیں کرتے نہ فساد کی چاہت رکھتے ہیں۔ پرہیزگاروں کے لیے نہایت ہی عمدہ انجام ہے (محمد جوناگڑھی)

یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کیلئے قرار دیتے ہیں جو زمین میں تکبر و سرکشی اور فساد برپا کرنے کا ارادہ بھی نہیں کرتے اور (نیک) انجام تو پرہیزگاروں کے ہی لئے ہے۔(محمد حسین نجفی)

84	مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	
	جو بھلائی لے کر آیا اسے اس سے بہتر ملے گا اور جو برائی لے کر آیا پس برائیاں کرنے والوں کو وہی سزا ملے گی جو کچھ وہ کرتے تھے۔	
85	إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ مَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	
	یقیناً جس نے تم پر قرآن فرض کیا وہ تمہیں لوٹنے کی جگہ پھیر لائے گا۔۔، کہہ دو میرا نظام ربوبیت خوب جانتا ہے کہ ہدایت کون لے کر آیا ہے اور کون صریح گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔	
86	وَمَا كُنتَ تَرْجُو أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ	
	اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر کتاب اتاری جائے گی مگر تمہارے نظام ربوبیت کی رحمت ہوئی۔۔۔، پس تم کافروں کی طرفداری نہ کرنا۔	
87	وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ	
	اور وہ تمہیں مملکت الہیہ کے احکامات سے روک نہ دیں باوجود اس کے کہ تم پر پیش کی جا چکیں چکی ہیں۔، اور اپنے رنظام ربوبیت کی دعوت دو اور مشرکوں میں ہرگز شامل نہ ہونا۔	
88	وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ	

اور مملکت الهیہ کے ساتھ اور کسی دوسرے حاکم د کی دعوت نہ دو۔۔،اس کے علاوہ کوئی حاکم نہیں۔۔۔، اس کے توجہات کے علاوہ ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔۔۔،اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤگے۔